سوال

(950) برے لگنے والے ابرو نوچنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دوشیزہ ہے، ابتدائے عمر ہی سے اس کے ابرو اس قدر گھرے ہیں جو ایک حد تک برے لگتے ہیں۔ اس نے کچھ مونڈ دیے ہیں تاکہ دونوں ابروؤں کا فاصلہ نمایاں ہو جائے، اور کچھ بال ہلکے کر دیے ہیں، حتیٰ کہ منظر شوہر کے لیے قابل قبول ہو گیا ہے۔ اس صورت میں ان دونوں کا ارادہ ہوا ہے کہ کسی ایسے شخص کی طرف رجوع کریں جسے ان مسائل کا علم ہو جو عام لوگوں کے لیے مشکل کا باعث بنتے ہیں۔ تو کیا اس دوشیزہ کو اپنا یہ معمول جاری رکھنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابروؤں کا منڈوانا یا ہلکا کروانا جائز نہیں ہے، اور یہ وہی ''نمص'' ہے جس کے کرنے والے یا کروانے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ تو اس لڑکی کو چاہیئے کہ پہلے جو کچھ ہو چکا اس سے استغفار کرے، اور آئندہ کے لیے اس سے باز رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 678

محدث فتویٰ